الحکم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۷۷

ان اللہ لا یغیر ما بقوم حتی یغیروا ما بانفسہم

بے شک خدا کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم اپنی حالت نہ بدلے

شرح قیمت جو پیشگی لیجائیگی

عوام سے ۵ر خواص سے ۱۰ر

ہندوستان سے باہر ۶ر

غیر مذاہب و غیر مستطیع احباب سے ۲ر

قادیان دارالامان کے کارخانہ انوار احمدیہ سے اللہ تعالیٰ کی فضل سے شائع ہوتا ہے۔

چہ گویم باتو گر آئی بہا در قادیان بینی | ایڈیٹر شیخ یعقوب علی تراب احمدی | دوا بینی شفا بینی | غرض دارالامان بینی

جلد ۱۷ | مورخہ ۲۱-۲۸ جون ۱۳ء مطابق ۱۵-۲۲ رجب ۱۳۳۱ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام | نمبر ۲۳ / ۲۴

Digitized by Khilafat Library

سرپرستانِ الحکم

قومی ضرورتوں کی وجہ سے ہر طرف سے من انصاری الی اللہ کی آوازیں اُٹھ رہی ہیں۔ اور احمدی قوم کی ہمت و جوانمردی لا نظیر ہے کہ وہ ہر آواز پر **نحن انصار اللہ** کہتے ہوئے قدم آگے بڑھاتے ہیں۔ ہر شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام ہے وہ اس کو سرسبز اور کامیاب بنانے کے لئے ہر قسم کی جدوجہد میں لگا ہوا ہے اور حقیقت میں ترقی کے لئے جدوجہد کی ضرورت ہے قوم عادی ہو چکی ہے کہ جب تک تحریک نہ ہو وہ ضرورت سے آشنا نہ ہو۔ یہ خوشی کی بات نہیں اس میں کوئی شبہ نہیں اور یہ امر واقعی ہے کہ قومی ضرورتوں کے لئے قوم نے **لاکھوں** روپیے نثار کر دیئے ہیں۔ اور وہ ہر وقت اس ایثار اور قربانی کے لئے آمادہ رہتی ہے۔ مگر وہ دیکھتی ہے کہ کوئی کہتا ہے یا نہیں حالانکہ یہ امر کسی تحریک کا محتاج نہیں رہنا چاہیئے

الحکم کی مالی مشکلات کی کبھی کبھی میں ایک صدا بلند کرتا ہوں اور میری آواز ادارہ الحکم سے نکل کر فضاء قوم میں گونجتی ہے تو جس طبقہ اور حلقہ تک جاتی ہے ان میں سے مستعد اور سابق بالخیرات روحیں اُسے لبیک کہہ کر آگے بڑھتی ہیں۔ لیکن میں خاموش ہو جاؤں تو بس صلائے برنخاست کا مضمون ہو جاتا ہے۔

الحکم جو کچھ بجا ہے قوم کے سامنے ہے اس میں قوم کی خدمت کی جو اہمیت ہے وہ قوم سے پوشیدہ نہیں۔ اس کا قائم اور زندہ رہنا قومی زندگی کی علامت ہے اب جبکہ سلسلہ کیطرف سے متعدد اخبار نکلتے ہیں اور جدید نکل رہے ہیں۔ میں اپنی مرضی کا پابند ہوتا تو ان مشکلات سے الحکم کو بند کر کے رہائی کی تجویز سوچتا اور سلسلہ کی قلمی خدمت کے لئے ایک نیا میدان قوم کے سامنے کھول دیتا۔ جس طرح پہلے الحکم سلسلہ کا بانی نہیں رہا ہے اور اس نے قوم میں **اخباری مذاق** پیدا کر دیا ہے ابھی بہت سے شعبے سلسلہ کے ایسے باقی ہیں جن کی طرف قطعاً توجہ نہیں ہے ان میں سے **عظیم الشان کام سلسلہ کی تاریخ** اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور بزرگان قوم کی **سیرتوں** کا سلسلہ ہے۔ اور قرآن مجید اور احادیث نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے علوم سے دنیا کو آگاہ کرنا ہے۔

مجھے خدا تعالیٰ نے ان کاموں کے کرنے کے لئے اپنے فضل سے ایک صراط مستقیم دکھا دی ہے۔ مگر حضرت امام خلیفۃ المسیح نے چونکہ محض اپنی **ذرہ نوازی** سے مجھ سے عہد لیا ہے کہ میں الحکم کے کام سے الگ نہ ہوں اس لئے میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ کبھی اس قسم کا وہم بھی دل میں آنے دوں۔ اور یہی عہد مجھے یقین دلاتا ہے کہ الحکم کی مشکلات کے بادل پھٹ جائیں گے۔ اور انشاء اللہ وہ پوری قوت کے ساتھ اپنے منصبی کام کو سرانجام دیگا۔ یہی ایک روح ہے جو الحکم کو زندگی کی خوشنما مناظر میں لئے جاتی ہے۔ یہی ایک طاقت ہے جو مجھے ہر وقت کام کے لئے سکت دیتی ہے۔ اسی عہد کو پیش نظر رکھ کر میں قوم میں کبھی کبھی تحریک کرتا ہوں۔ الحکم کو زندہ رہنا ہے اور امام چاہتا ہے کہ وہ زندہ رہے۔ اسلئے زندہ قوم کا فرض ہے کہ وہ اسکے احیا و بقا کے لئے ہر مناسب تجویز میں میری مددگار ہو۔ میں نے اب مخلص دوستوں کو تحریک کی ہے کہ وہ الحکم کی اعانت کے لئے اپنے ذمہ ایک ماہوار مستقل رقم واجب کر لیں۔ یہانتک کہ اسکے کام میں باقاعدگی پیدا ہو جاوے۔ میں حضرت خلیفۃ المسیح اور حضرت صاحبزادہ اور دوسرے بزرگان قوم کو بھی اس تحریک میں شمولیت کی تکلیف دونگا۔ اور مجھے امید ہے کہ وہ اپنی **غریب نوازی** سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد سعادت کی اس یادگار کو زندہ رکھنے کیلئے پوری توجہ فرمائیں گے۔ سردست میں ان مخلص سرپرستوں کی خدمت میں جو الحکم کے ساتھ خاص ارادت رکھتے ہیں۔ درخواست کرتا ہوں کہ وہ جب تک ماہوار مستقل اعانت

اپنے ذمہ لازم نہ کریں گے۔ بحالات موجودہ الحکم کی اشاعت معرض خطر میں ہے۔ میرے وہم میں بھی یہ بات نہیں آسکتی کہ قوم میں سے کوئی بھی الحکم کو شماتت اعداء کے لئے مرنے دیگا۔ اس لئے جو تحریک بقاء الحکم کیلئے اس وقت ہو سکتی ہے وہ یہی ہے کہ ماہوار مستقل اعانت جو جس سے ہو سکتی ہے کیجائے۔ میری تحریک پر سر دست مندرجہ ذیل بزرگوں نے اس کام میں میرا معاون ہونا منظور کر لیا ہے۔ اور انہوں نے **ماہواری مستقل** اعانت جون ۱۹۱۳ء کے لئے بھیجدی ہے۔ وہ میرے کسی شکریہ کے نہ محتاج اور نہ اس کی انہیں پرواہ۔ ہاں میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ایسے محسن دوستوں کے لئے دعا کروں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظ رکھے (آمین) الحکم کی باقاعدہ اشاعت کیلئے قریباً **اڑہائی سو روپے ماہوار کی** اعانت کی ضرورت ہے۔ یہ ایک ضروری امر کو صاف صاف الفاظ میں آپ کے سامنے رکھدیا ہے۔ اس کا عملی جواب دینا آپ کا ذمہ ہے۔ الحکم کے ان مخلص سرپرستوں کی فہرست ہمیشہ چھپتی رہیگی جب تک یہ انتظام خدا کے فضل سے مکمل ہو جاوے دباللہ التوفیق۔

فہرست مخلص سرپرستان الحکم

(۱) خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب نمبر [illegible] ماہوار

(۲) مولوی شیخ اختر علی صاحب انسپکٹر پولیس پانچروپیہ ماہوار

(۳) حافظ نور احمد صاحب تاجر اکوکہ پانچروپیہ ماہوار

چوہدری مولاداد سب انسپکٹر [illegible]۔ منشی محمد عزیز صاحب [illegible]

ڈاکٹر سید ستار شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن [illegible] چوہدری [illegible] صاحب [illegible]

مولوی عبد العزیز صاحب [illegible] منشی [illegible] جان [illegible] منشی [illegible]

اسوقت تک مندرجہ بالا حضرات نے الحکم کی اعانت کیلئے قدم قدم بڑھایا ہے۔ دوسرے احباب سے بھی توقع رکھے کہ وہ اسکی اعانت اپنا فرض سمجھینگے۔ میں اپنے تجربہ سے کہہ سکتا ہوں کہ قوم الحکم کے احیاء کو ضروری خیال کرتی ہے تاہم بعض ایسے احباب بھی ہیں جو الحکم کی اعانت کے خیال کو کسی دوسری وجہ سے غیر ضروری سمجھتے ہیں مجھے اس کا افسوس نہیں بلکہ مجھ کو اپنے کیلئے از حد ہے جن احباب کو اسی وقت تک تحریک کی گئی ہے ان میں سے صرف دو نے اس کو ناپسند کیا ہے۔ اور ان دو میں سے ایک الحکم کی شان کو اس سے رفیع سمجھتا ہے کہ وہ قوم سے اپنی امداد کی درخواست کرے۔ دوسرا قطعاً پسند کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اسکا یہ وقت نکلتا ہے۔ اسلئے یہ اسحقاق الحکم کو نہیں سمجھتا ہوں اس نے محبت کی نگاہ سے ایسا کہا ہے۔ اسے صرف اتنا ہی کہنا ضروری ہے کہ الحکم کی بروقت اشاعت کیلئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔

الغرض جو لوگ چاہتے ہیں کہ الحکم کو بہرحال زندہ رہنا چاہیئے اور زندہ قوم کا فرض ہے کہ وہ الحکم کو زندہ رکھے وہ اس اعانت میں شریک ہوں دوسرے نہ میرے مخاطب ورنہ انپر کوئی گلہ۔ میں ان دوستوں کیلئے جنہوں نے باوجود قوم کے روز افزوں ضروریات کے اپنے پرانے خادم کے لئے ایثار کیا ہے۔ دعا کرتا ہوں کہ وہ ہر قسم کے ابتلاؤں سے محفوظ رہیں۔ سلسلہ کی تاریخ ان چند ہستیوں کی قدر آنیوالے زمانہ میں کریگی ممکن ہے آج بعض کے نزدیک یہ بیہودہ کام ہو۔

ایڈیٹوریل بریف نوٹس

حجاج کے متعلق جدید انتظام

گورنمنٹ بمبئی کی جدید تجویز متعلق حجاج نے مسلمانوں میں ایک دلچسپی پیدا کر لی ہے۔ اگرچہ گورنمنٹ بمبئی نے اس تجویز کو گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس بغرض منظوری بھیجا ہے۔ اور گورنمنٹ ہند نے مقامی گورنمنٹوں سے مشورہ طلب کیا ہے۔ تاہم قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ تجویز منظور ہو جاویگی۔

حجاج کے متعلق گورنمنٹ کو جو پریشانیاں آئے سال اٹھانی پڑتی ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اسے مجبور کرتی ہیں۔ اور ایسے قوانین وضع ہوں جو ان سے گورنمنٹ کو نجات ہو۔ میں نے متعدد مرتبہ الحکم میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اگر ہمارے علماء اور واعظ مسلمانوں کو حج کی حقیقت اور اس کے شرائط سے آگاہ کریں تو ایک حد تک ان پریشانیوں کا انسداد ہو جاوے گا مگر اس طرف توجہ نہیں کی جاتی۔

رہی گورنمنٹ بمبئی کی تجویز کہ ایک حجازی کمپنی کو آمد و رفت حجاج کا اجارہ دیدیا جائے۔ اور ہر حاجی واپسی ٹکٹ خریدنے پر مجبور ہو۔ اس تجویز سے ہر چند ایڈیٹر الحکم کو بھی من وجہ اختلاف ہو لیکن وہ بعض جوشیلے اخبارات کا ہم نوا ہو کر گورنمنٹ کی نیت پر حملہ کرنا بیہودگی سمجھتا ہے۔

فرانسیسی گورنمنٹ اگر موسم حج میں کوئی احکام نافذ کرتی ہے۔ کہ حجاز میں وبا طاعون ہے تو اس کی ذمہ دار گورنمنٹ فرانس ہو سکتی ہے۔ اس پر گورنمنٹ ہند کی تجاویز کو قیاس کرنا غلطی ہے گورنمنٹ بمبئی کی غرض صرف یہ ہے کہ نادار لوگ حج کو جا کر مصیبت اور تکلیف کا موجب نہ ہوں۔ پس علماء اسلام بعد وہ لوگ جو گورنمنٹ کی اس تجویز کی مخالفت کرتے ہیں۔ بتائیں کہ کیا اسلام ایسے نادار اور غیر مستطیع لوگوں کو حج کی اجازت دیتا ہے؟ اگر نہیں تو پھر نہایت افسوس کی بات ہے کہ ایک غلط فہمی کو پیدا کیا جاوے۔ پس جہاں تک گورنمنٹ بمبئی کی تجویز کے متعلق ارادے اور نیت کا سوال ہے [illegible] مسلمانوں [illegible] بھلائی مقصود ہے اور اس میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔ باقی نفس تجویز کے متعلق گورنمنٹ رائے طلب کر رہی ہے کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس میں بھی شبہ نہیں کہ کسی ایک کمپنی کا اجارہ دینا آرام اور آسائش کو پیدا نہیں کر سکتا۔ اس سے ممکن کیا! ظن غالب ہے حجاج کو تکلیف پہونچے اور بہت سے لوگ وقت پر رہ جائیں۔

واپسی کرایہ کی جو شرح مقرر کیگئی ہے۔ وہ بھی زیادہ ہے۔ اور یہ یقینی بات ہے کہ اکثر حجاج نہیں جانتے ہیں۔ کرایہ کی کمی کی خاص رعائتیں حجاج کے لئے مہیا ہونی چاہئیں۔ اور ان کے آرام کے واسطے ہر مناسب تدبیر اختیار کیجاوے۔ جبکہ بڑے بڑے تیرتھ کے جاتریوں کے لئے ریلوے کی علیحدہ شرحیں جاری ہو جاتی ہیں تو کیوں موسم حج میں حج کے لئے جانے والوں کے لئے رعایتی شرح کرایہ کی ریلوے ٹکٹوں میں جاری نہیں ہوتی اگر گورنمنٹ آف انڈیا ہندوستانی حاجیوں کے بھلے اور فایدے کے لئے وسعت سے کام لے تو یوں بھی ہو سکتا ہے کہ حاجیوں سے خواہ پورا کرایہ لیا جاوے جیسا کہ اب لیا جاتا ہے مگر آخر میں حساب کر کے اس آمدنی کا نصف آسایشی ضروریات پر خرچ کر دیا جاوے۔

اگرچہ سر دست یہ ایک خیالی اور ناقابل عمل تجویز قرار پا سکتی ہے لیکن اگر گورنمنٹ اس پر غور کرے تو وہ ہندوستان کے مسلمانوں کی تسخیر کے لئے اس کو ایک کارآمد نسخہ پائے گی۔ کہ حجاج کی کل آمدنی کا نصف جو ہر سال جمع ہو وہ جدہ سے مکہ تک ریلوے بنانے کے لئے دیا جاوے۔ اور اس طرح پر ان کے راستہ کی دقتوں کو دور کیا جاوے۔

غرض ایک ہی کمپنی کو اجارہ دینے کی تجویز مفید ہونے کی بجائے مشکلات پیدا کرے گی۔ اور کرایہ کی شرح بھی اس وقت جو ظاہر کی گئی ہے زیادہ ہے۔ میرے خیال میں آمد و رفت کا کرایہ ۸۰ روپے ہونا چاہیئے۔ واپسی ٹکٹ کی شرط اگر لازمی کر دی جاوے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ مگر اجارہ بدوں مقابلہ کسی خاص کمپنی کو نہ دیا جاوے۔

جو کمپنی کم سے کم کرایہ اور آرام دہ طریقوں اور شرائط پر حجاج کو لے جانے اور لانے کی ذمہ دار ہو آخر میں اُسے اجارہ دیا جاوے۔ بہرحال مسلمانوں کو مناسب ہے کہ وہ ادب اور متعولیت کے ساتھ اس تجویز پر رائے زنی کریں اور گورنمنٹ کو نیک صلاح دیں۔ جاہل اور ناواقف مسلمانوں کو یہ غلط مفہوم نہ بتائیں۔ کہ گورنمنٹ حج بند کرنا چاہتی ہے۔

جزائر فلپائن میں تبلیغ کی ضرورت

اسلام کی تبلیغ کے لئے ایک اور صرف ایک ہی قوم سے خطاب کیا جا سکتا ہے۔ اور وہ احمدی قوم ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ اُسی اور صرف اسی قوم نے خدا تعالیٰ کے ایک مامور کے ہاتھ پر اور پھر اس کے جانشین اور خلیفہ کے ہاتھ پر عہد کیا ہے کہ وہ **دین کو دنیا پر مقدم کرے گی**۔ ہندوستان کے مختلف اطراف میں ابھی دین نہیں پہونچا۔ اور جہاں اسلام کی تبلیغ ہو چکی ہے وہاں مخلوق کی طرف سے مزید اتمام حجت کی ضرورت ہے۔ تاہم بہت سے حصص دنیا کے ایسے ہیں جہاں حفاظت اسلام کے لئے تبلیغ کی سخت ضرورت پیش آ رہی ہے۔ ایران کی بدقسمتی نے وہاں کی سلطنت کو کھو دیا۔ مگر اب ان کے ہاتھ سے اسلام بھی جا رہا ہے۔ اور وہ بہت تیزی کے ساتھ مسیحی مذہب اختیار کر رہے ہیں۔ ضرورت ہے کہ وہاں احمدی مبلغ جاویں اور مسیحی مذہب کی حقیقت سے ایرانیوں کو آگاہ کریں۔ اور ایک خدا کے ماننے والوں کو تثلیث کے گورکھ دھندے سے نجات دلائیں۔ ایسا ہی امریکن گورنمنٹ نے سلطان روم سے درخواست کی ہے کہ فلپائن کے نومسلموں کی حفاظت کیلئے

کے لیے علماء کی ایک جماعت بھیجی جاوے۔ دارالاسلامی دینی ہدایات کو پہلی کر دشمنی ہو جائینگے۔ قسطنطنیہ سے کوئی وفد بھیجا جاوے یا نہ جاوے ضرورت ہے کہ ہمارا کوئی وفد وہاں پہنچے اور انہیں حقیقت اسلام سے آگاہ کرے۔ غرض احمدی قوم کے سامنے اسلام کے درخشان چہرہ کو دکھانے کے لئے ایک وسیع میدان ہے۔ ضرورت ہے ایسے آدمیوں کی جو تو کلاً علی اللہ ان اغراض کو لیکر نکل کھڑے ہوں۔ اور مسیح موعود کی منادی افاق میں پہونچا دیں۔

انگریزی تعلیم یافتہ جماعت اور زمیندار

لاہور میں انجمن

حمایت اسلام کے زنانہ سکول میں انگریزی تعلیم کے اجراء کے متعلق دو پارٹیاں ہو گئی ہیں جن میں سے ایک کا خیال ہے کہ انگریزی تعلیم لڑکیوں کو نہ دی جاوے۔ ایڈیٹر زمیندار نے اس سکیم کی مخالفت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جو اصحاب لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کے موید ہیں۔ اور اس پر حد سے زیادہ زور دیتے ہیں وہ قومی معاملات کو یقیناً نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم نے اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کیا ہے لیکن ہمیں کوئی معقول وجہ معلوم نہیں ہوگی۔ کہ لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کس پہلو سے نافع اور ضروری خیال کیجاتی ہے۔ اس وقت ہندوستان میں لڑکوں کے لئے بھی جو طریقہ تعلیم مروج ہے اسکا نتیجہ اس کے سوائے کچھ برآمد نہیں ہوتا۔ کہ بیس بائیس سال کی لگاتار محنت وجانفشانی کے بعد بی۔ اے یا ایم۔ اے کی سند حاصل کر کے صاحبزادہ بلند اقبال اپنے لئے ایک غلامی کا طوق اختیار کر لیتے ہیں۔ جو تشکیل ملازمت ہمیشہ کے لئے انکی گردن میں پڑ جاتا ہے۔ اور ان اعلیٰ تعلیم یافتوں کو اپنے دین ومذہب سے کچھ سروکار نہیں۔ ہوتا وہ صرف بوٹ سوٹ پہننا داڑھی منڈوانا لمبی لمبی مونچھوں کو تاؤ دینا سیکھ جاتے ہیں۔ اگر ونٹیوں کو انگریزی تعلیم کی ضرورت صرف اس لئے ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانان جو وضع قطع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ انکے جوڑ کا بھی اسی جنس لطیف سے مہیا ہو جاوے۔ جن پر مسلم خاتونوں کی بجائے جنٹلمین لیڈی کا اطلاق ہو سکے اور پتلوں کے جواب میں سایہ نظر آوے اور پھر اس موزون جوڑے سے جو بچے پیدا ہوں۔ انہیں انگریزی اصطلاح کے موافق بیبا کی جگہ بے بی یا بابا کہا جاوے۔ تو بظاہر یہ بات بہت دلخوش کن نظر آتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس سے ہماری قومیت اور تہذیب کو کیا نفع پہنچ سکتا ہے"۔ ایڈیٹر زمیندار نے تعلیم یافتہ پارٹی کو انگریزی تعلیم کے جن نتایج کیطرف توجہ دلائی ہے اس کا ڈیفنس ان ہی لوگوں کے ذمہ ہے۔ ہاں لڑکیوں میں انگریزی تعلیم کی ترویج کے متعلق حمایت اسلام کے جن روشن خیال لوگوں نے مخالفت کا پہلو لیا ہے۔ ہر چند پیسہ اخبار وغیرہ نے انکی ہنسی اڑائی ہے مگر میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ ان کا پہلو نہایت زبردست اور محفوظ پہلو ہے جو لوگ انگریزی تعلیم کے حامی ہیں۔ وہ ابھی تک کوئی معقول اور مفید بات اسکی تائید میں پیش نہیں کر سکے۔ لیکن ایڈیٹر زمیندار سے یہ سوال کرنا بیجا نہیں کہ اگر انگریزی تعلیم نے نوجوانوں پر وہ اثر کیا ہے۔ تو کیوں وہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کے بڑھتے ہوئے

شحق کو روکنے کی کوشش نہیں کرتا۔

گالیوں کا خط

ایڈیٹر اخبار کی قسمت عجیب واقعہ ہوئی ہوتی ہے۔ اسکی ڈاک عجیب وغریب چٹھیوں پر مشتمل ہوتی ہے کہیں تعریف ہے۔ اور کہیں سخت ملامت اور گالیوں کی بوچھاڑ۔ گذشتہ دو سال کے اندر بیسیوں خطوط سلسلہ کے مخالفین کیطرف سے گالیوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آئے اور انہیں میں نے خوشی سے پڑھ لیا۔ اس لئے کہ کفر جب تک پر زور حملہ نہ ہو اس وقت تک وہ چلاتا نہیں۔ ابھی ایک خط بیگو سرائے سے گندی گالیوں سے بھرا ہوا آیا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا اعلان کیوں کرتا ہوں مجھے اس خط کو پڑھ کر تعجب ہوا یہاں ایک بزرگ مولانا حسن علی صاحب مرحوم کے ہمراہ آئے ہوئے تھے انہوں نے ایسے ہی ایک خط کو اپنی نجات کا سرٹیفکیٹ تجویز کیا تھا۔ ایسا ہی ایک بزرگ کی بابت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک سنت پر عمل کیا اور وہ متفکر تھے کہ کسی نے بر انہیں سنایا شاید ریا سے کیا ہو۔ کہ اتنے میں انہیں سخت ملامت کرنیوالے آپہونچے۔ تب انہوں نے سجدہ شکر کیا۔

پس میں بھی ان گالیوں کو انہیں بزرگوں کے نقش قدم پر چلکر اپنی نجات اور نیز اپنا کام کا سرٹیفکیٹ سمجھتا ہوں۔ کیا بیگو سرائے ضلع مونگیر کے سیاب ان گالیوں سے میرا حوصلہ پست کر سکیں گے؟۔

روئداد مقدمات قادیان

معزز ہمعصر الحق کو حیدر آباد دکن سے کسی محترم بھائی نے ان مقدمات کی روئداد مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو عرصہ دراز تک جہلم اور گورداسپور میں مرزا غلام احمد کے ساتھ ہوتے رہے اور جنکی ایک روئداد سراج الاخبار کے ایڈیٹر نے شایع کر کے سلسلہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ ہم عصر دوست نے حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ العالی کو توجہ دلائی ہے کہ حضور اس ضروری کام کے لئے حکم دیں اور از راہ حسن ظن ایڈیٹر الحکم کا نام لیا ہے کہ وہ اس کے لئے بہتر مرتب کنندہ ہو سکتا ہے۔ میں اپنے معزز بھائی کے اس حسن ظن کے لئے انکا شکر گذار ہوں مجھے خود اس کا سخت رنج اور افسوس ہے کہ اتنے بڑے عظیم الشان نشان کو غفلت سے ہمارے دوستوں نے مٹ جانے دیا۔ اس کے لئے تو جم جوابدہ ہے۔ میں نے تو مقدمات کے خاتمہ کے ساتھ ہی الفرقان یا معیار الصادقین کے نام سے ایک رسالہ شایع کرنا شروع کر دیا تھا۔ مگر لاہور سے اشتہار بڑے شوق سے ہم میں نے محض تصادم کے خیال سے اسے چھوڑ دیا۔ اور پھر بعض ضرورتوں سے وہ اسکیم کو نہ کیا۔ یہ ایک عجیب اور سخت عیب ہے کہ جب کوئی شخص ایک کام کرنا چاہتا ہے تو سب ہی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کو کرنا چاہتا ہے۔ اور پھر سب نا تمام اور ادھورے رہ جاتے ہیں۔ مقدمات کی روئداد کی ترتیب اور اشاعت نہایت ضروری کام ہے۔ میں اس وقت حضرت امام ہمام کے حکم کے ماتحت سیلمان عبد الحمید کی کتاب کا جواب لکھ رہا ہوں۔ جسکی خدا کے فضل سے پہلی جلد قریب الختم ہے اور اگر حضرت امام نے پسند فرمایا تو میں انشاءاللہ العزیز مقدمات کی روئداد ترتیب دینے کو تیار ہوں۔ مگر ایسے کاموں کے لئے ضرورت ہے قومی سر پرستی کی۔ جب تک یہ نہ ہو مشکلات پیش آتی ہیں۔

ایڈیٹر اوبزرور خانصاحب ہو گئے

امسال سالگرہ کے خطابات کی

فہرست میں اخبار اوبزرور کے ایڈیٹر منشی عبد العزیز صاحب بی۔ اے کو خانصاحب کو خانصاحب کا خطاب دیا گیا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ اخبارات کی خدمات کا اعتراف عملی رنگ میں کرنے لگی ہے۔ دیسی پریس اس اعزاز کے لئے شکر گذاری کا ایک جذبہ اپنے اندر رکھتا ہے اگرچہ بعض ہندو اخبارات اظہار مسرت نہیں کرتے میں منشی عبد العزیز صاحب کو جو میرے ایک زمانہ کے کلاس فیلو ہیں اس اعزاز پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور گورنمنٹ پنجاب کی قدر دانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

Digitized by Khilafat Library

دارالامان کا ہفتہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت الحمد للہ اچھی ہے۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح کے بڑے صاحبزادے عبد الحی سلمہ کا نکاح مولوی سید سردار شاہ صاحب کی دختر نیک اختر نیک سے (دو ہزار روپیہ مہر پر ہوا۔

الحکم کا ایک خاص پرچہ اس تقریب پر شایع ہوگا۔ ان

۲۔ حضرت ام المومنین لاہور ہیں۔ حضرت صاحبزادگان عالی تبار دارالامان میں ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔

۳۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کے امتحان انٹرنس کا نتیجہ نکل آیا۔ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت پا نیوالوں کی تعداد ۱۱ تھی۔ انمیں سے سات پاس ہوئے۔ پنجاب کے عام نتیجہ سے مقابلہ کرنے سے نتیجہ تسلی بخش کہلا سکتا ہے۔

۴۔ الفضل شایع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اطلاع

الحکم کے مطبع کے نقایص کی اصلاح کے لئے سوچا گیا ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے امرتسر میں کسی سٹیم پریس سے انتظام کر لیا جائے تاکہ وقت پر شایع ہو سکے۔ میرا خیال ہے کہ ۲۰ جولائی ۱۹۱۳ء سے اسکی بروقت اشاعت کا انتظام ہو سکیگا۔ ساری توفیقیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ میرا کام کوشش کرنا ہے اس وقت تک ناظرین الحکم نے جس توجہ سے اپنے اخبار کی سرپرستی کی ہے اسکی نظیر سلسلہ کے اخبارات میں کم ملے گی۔ جس کے لئے میں ان بزرگوں کا شکر گذار ہوں۔

کے لئے علماء کی ایک جماعت بھیجی جاوے۔ دار الاسلامی دینی ہدایات کو بہ حال کر دینی ہو جائیں گے۔ قسطنطنیہ سے کوئی وفد جاوے یا نہ جاوے ضرورت ہے کہ ہمارا کوئی وفد وہاں پہونچے اور انہیں حقیقت اسلام سے آگاہ کرے غرض احمدی قوم کے سامنے اسلام کے درخشاں چہرہ کو دکھانے کے لئے ایک وسیع میدان ہے۔ ضرورت ہے ایسے آدمیوں کی جو تو کلاً علی اللہ ان اغراض کو لیکر نکل کھڑے ہوں۔ اور مسیح موعود کی منادی آفاق میں پہونچا دیں۔

انگریزی تعلیم یافتہ جماعت اور زمیندار

لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے زنانہ سکول میں انگریزی تعلیم کے اجراء کے متعلق دو پارٹیاں ہو گئی ہیں جن میں سے ایک کا خیال ہے کہ انگریزی تعلیم لڑکیوں کو نہ دی جاوے۔ ایڈیٹر زمیندار نے اس سکیم کی مخالفت کرتے ہوئے لکھا ہے کہ جو اصحاب لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کے موید ہیں اور اس پر بہت زیادہ زور دیتے ہیں وہ قومی معاملات کو یقیناً نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم نے اس معاملہ پر ٹھنڈے دل سے غور کیا ہے لیکن ہمیں کوئی معقول وجہ معلوم نہیں ہوئی۔ کہ لڑکیوں کی انگریزی تعلیم کس پہلو سے نافع اور ضروری خیال کیجاتی ہے۔ اس وقت ہندوستان میں لڑکوں کے لئے بھی جو طریقہ تعلیم مروج ہے اسکا نتیجہ اس کے سوائے کچھ برآمد نہیں ہوتا۔ کہ بیس بائیس سال کی لگاتار محنت وجانفشانی کے بعد بی۔ اے یا ایم۔ اے کی سند حاصل کرکے صاحبزادہ بلند اقبال اپنے لئے ایک غلامی کا طوق اختیار کر لیتے ہیں جو ہمیشہ کے لئے انکی گردن میں پڑ جاتا ہے۔ اور ان اعلیٰ [illegible] کو اپنے دین ومذہب سے کچھ سروکار نہیں۔ ہوتا وہ صرف بوٹ سوٹ منڈا داڑھی منڈوانا لمبی لمبی مونچھوں کو تاؤ دینا سیکھ جاتے ہیں۔ اگر لڑکیوں کو انگریزی تعلیم کی ضرورت صرف اس لئے ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانان جو وضع قطع اختیار کئے ہوئے ہیں۔ انکے جوڑ کی بیبیاں بھی اسی جنس لطیف سے مل جاوے۔ جنہیں مسلم خاتون کی بجائے کرسچن لیڈی کا اطلاق ہو سکے اور پتلون کے جواب میں سایہ نظر آوے اور پھر اس موزون جوڑے سے جو بچے پیدا ہوں۔ انہیں انگریزی اصطلاح کے موافق بےبی کی حیثیت سے بابا کہا جاوے۔ تو بظاہر یہ بات بہت دل خوش کن نظر آتی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ اس سے ہماری قومیت اور تہذیب کو کیا نفع پہونچ سکتا ہے۔" ایڈیٹر زمیندار نے تعلیم یافتہ پارٹی کو انگریزی تعلیم کے جن نتائج کیطرف توجہ دلائی ہے اس کا ذمہ وار ان ہی لوگوں کو ٹھہراتا ہے۔ ہاں لڑکیوں میں انگریزی تعلیم کی ترویج کے متعلق حمایت اسلام کے جن روشن خیال لوگوں نے مخالفت کا پہلو لیا ہے۔ بعض پیسہ اخبار وغیرہ نے انکی ہنسی اڑائی ہے مگر یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ ان کا پہلو نہایت زبردست اور محفوظ ہے۔ جو لوگ انگریزی تعلیم کے حامی ہیں۔ وہ ابھی تک کوئی معقول اور مفید بات اسکی تائید میں پیش نہیں کر سکے۔ لیکن ایڈیٹر زمیندار سے یہ سوال کرنا بیجا نہیں کہ اگر انگریزی تعلیم نے قوم کے نوجوانوں پر یہ اثر کیا ہے۔ تو کیوں وہ مسلمانوں کو انگریزی تعلیم کے بڑھتے ہوئے

شفق کو روکنے کی کوشش نہیں کرتا۔

گالیوں کا خط

ایڈیٹر اخبار کی قسمت عجیب واقعہ ہوئی ہوتی ہے۔ اسکی ڈاک عجیب وغریب چٹھیوں پر مشتمل ہوتی ہے کہیں تعریف ہے۔ اور کہیں سخت ملامت اور گالیوں کی بوچھاڑ۔ گذشتہ ۱۷ سال کے اندر بیسیوں خطوط سلسلہ کے مخالفین کیطرف سے گالیوں سے بھرے ہوئے میرے پاس آئے اور انہیں میں نے خوشی سے پڑھ لیا۔ اس لئے کہ کفر عجیب تک پڑھ رہا ہوں اس وقت تک وہ چلاتا نہیں۔ ابھی ایک خط بیگو سرائے سے گندی گالیوں سے بھرا ہوا آیا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی لعنت کا اعلان کیوں کرتا ہوں مجھے اس خط کو پڑھ کر تمنا ہوئی یہاں ایک بزرگ مولانا حسن علی صاحب مرحوم کے ہمراہ آئے تھے انہوں نے ایسے ہی ایک خط کو اپنی نجات کا سرٹیفکیٹ تجویز کیا تھا۔ ایسا ہی ایک بزرگ کی بابت مشہور ہے کہ انہوں نے ایک سنت پر عمل کیا اور وہ متفکر تھے کہ کبھی کسی نے برا نہیں منایا شاید ریا سے کیا ہو۔ کہ اتنے میں انہیں سخت ملامت کرنے والے آ پہونچے۔ تب انہوں نے سجدہ شکر کیا۔

پس میں بھی ان گالیوں کو انہیں بزرگوں کے نقش قدم پر چلکر اپنی نجات اور بے ریا کام کا سرٹیفکیٹ سمجھتا ہوں لیکیا بیگو سرائے ضلع مونگیر کے سیاب ان گالیوں سے میرا حوصلہ پست کر سکیں گے؟۔

روئداد مقدمات قادیانی

معزز ہم عصر الحق کو حیدرآباد دکن سے کسی محترم بھائی نے ان مقدمات کی روئداد مرتب کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے جو [illegible] تک جہلم اور گورداسپور میں کرم الدین [illegible] ہوتے رہے اور چھپی ایک روئداد سراج الاخبار کے ایڈیٹر [illegible] کے سلسلہ کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلائی ہیں۔ ہم عصر موصوف نے حضرت خلیفۃ المسیح مدظلہ العالی کو توجہ دلائی ہے کہ حضور اس ضروری کام کے لئے حکم دیں اور از راہ حسن ظن ایڈیٹر الحکم کا نام لیا ہے کہ وہ اس کے لئے بہتر مرتب کنندہ ہو سکتا ہے۔ میں اپنے معزز بھائی کے اس حسن ظن کے لئے اسکا شکر گزار ہوں مجھے خود اس کا سخت رنج اور افسوس ہے کہ اتنے بڑے عظیم الشان نشان کو غفلت سے ہمارے دوستوں نے مٹ جانے دیا۔ اس کے لئے ترجمہ جاری ہے۔ میں نے تو مقدمات کے خاتمہ کے ساتھ ہی الفرقان یا معیار الصادقین کے نام سے ایک رسالہ شائع کرنا شروع کر دیا تھا۔ مگر لاہور سے اشتہار ہونے کی وجہ میں نے محض تصادم کے خیال سے اسے چھوڑ دیا۔ اور پھر مجھے بھی اور کام ہو گئے۔ یہ ایک عجیب اور سخت عیب ہے کہ جب کوئی شخص ایک کام کرنا چاہتا ہے تو سب اسی کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ اور ہر شخص اسی کو کرنا چاہتا ہے۔ اور پھر سب ناتمام اور ادھورے رہ جاتے ہیں۔ مقدمات کی روئداد کی ترتیب اور اشاعت نہایت ضروری کام ہے۔ میں اس وقت حضرت امام کے حکم کے ماتحت سلیمان پھلواروی کی کتاب کا جواب لکھ رہا ہوں۔ جس کی خدا کے فضل سے پہلی جلد قریب الختم ہے اور اگر حضرت امام نے پسند فرمایا تو میں انشاء اللہ العزیز مقدمات کی روئداد ترتیب دینے کو تیار ہوں۔ مگر ایسے کاموں کے لئے فرصت ہے قومی سرپرستی کی۔ جب تک مجھے نہ مشکلات پیش آتی ہیں۔

ایڈیٹر اوبزرور خان صاحب ہو گئے!

اس سال سالگرہ کے خطابات کی

فہرست میں اخبار اوبزرور کے ایڈیٹر منشی عبدالعزیز صاحب بی۔ اے کو خان صاحب کو خان صاحب کا خطاب دیا گیا ہے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ گورنمنٹ اخبارات کی خدمات کا اعتراف عملی رنگ میں کرنے لگی ہے۔ دیسی پریس اس اعزاز کے لئے شکرگذاری کا ایک جذبہ اپنے اندر رکھتا ہے اگرچہ بعض ہندو اخبارات اظہار مسرت نہیں کرتے میں منشی عبدالعزیز صاحب کو جو میرے ایک زمانہ کے کلاس فیلو ہیں اس اعزاز پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور گورنمنٹ پنجاب کی قدردانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

دارالامان کا ہفتہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت الحمد للہ اچھی ہے۔ آج حضرت خلیفۃ المسیح کے بڑے صاحبزادے عبدالحی سلمہ کا نکاح مولوی سید سرور شاہ صاحب کی دختر نیک اختر نیک سے دو ہزار روپیہ مہر پر ہوا۔

الحکم کا ایک خاص پرچہ اس تقریب پر شائع ہوگا۔

۲۔ حضرت ام المومنین لاہور ہیں۔ حضرت صاحبزادگان عالی تبار دارالامان میں ہیں۔ اور خدا کے فضل سے بخیریت ہیں۔

۳۔ مدرسہ تعلیم الاسلام کے امتحان انٹرینس کا نتیجہ نکل آیا۔ امتحان میں شامل ہونے کی اجازت پانیوالوں کی تعداد ۱۱ تھی ان میں سے سات پاس ہوئے پنجاب کے عام نتیجہ سے مقابلہ کریں نتیجہ تسلی بخش کہلا سکتا ہے۔

۴۔ الفضل شائع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اطلاع

الحکم کے مطبع کے نقائص کی اصلاح کے لئے سوچا گیا ہے مگر کچھ عرصہ کے لئے امرتسر یں کسی سٹیم پریس میں انتظام کر لیا جاوے تاکہ وقت پر شائع ہو سکے۔ میرا خیال ہے کہ یکم جولائی ۱۹۱۴ء سے اسکی بروقت اشاعت کا انتظام ہو سکیگا۔ ہماری توفیقیں اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ میرا کام کوشش کرنا ہے۔ اس وقت تک ناظرین الحکم نے جس توجہ سے اپنے اخبار کی سرپرستی کی ہے اسکی نظیر سلسلہ کے اخبارات میں کم ملیگی۔ جس کے لئے میں ان بزرگوں کا شکر گذار ہوں۔

(۲) سولھواں پارہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے ترجمۃ القرآن کا طبع ہو گیا ہے انشاء اللہ العزیز تھوڑے دنوں تک شائع شائع ہو جائے گا۔
خریداران کو جدا گانہ اطلاع نہ دی جاوے گی صرف یہی اطلاع کافی ہوگی۔ ان کی خدمت میں وی پی بھیجے جاویں گے
(۳) مکتوبات احمدیہ جلد سوم طبع ہو رہی ہے۔
(۴) احمدی خاتون کا ۶ نمبر اس مہینے کے اخیر تک شائع ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

پیغام صلح

گذشتہ اشاعت میں پیغام صلح کے اجرا کی خبر لکھی تھی۔ اب اس کا پراسپیکٹس شائع ہو گیا ہے میں تو قومی اخباروں کی کثرت اور وقت کا شیدائی ہوں اسلئے پیغام صلح کے اجرا کی خبر میرے لئے بہت خوشکن اور دلنواز ہے۔ ہفتہ میں تین بار شائع ہوگا۔ اور قیمت سالانہ صرف چھ روپیہ ہے۔ اور طالبعلموں سے صرف چار روپیہ۔ بے شک یہ بڑی اولوالعزمی ہے۔ اور قیمت کے مقابلہ میں سلسلہ کا کوئی دوسرا اخبار اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کشمیری میگزین نے لکھا تھا۔ کہ اس کے ایڈیٹوریل سٹاف میں سردار محمد اسلم خان صاحب بلوچ بھی شامل ہوں گے میں نے گذشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ ایک احمدی اخبار کا ایڈیٹر غیر احمدی نہیں ہو سکتا۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ خبر غلط ثابت ہوئی۔ پیغام صلح کا چارج [illegible] کریم بھائی منشی احمد حسین عاقل فرید آبادی کے ہاتھ میں ہے۔ جو چودھری سعدی اور وکیل جیسے نامی اخبار کے انچارج رہ چکے ہیں۔ پیغام صلح۔ اپنے مالی اور قلمی مشکلات کے لحاظ سے خدا کے فضل سے قابل اطمینان حالت میں ہے اس لئے اس کی کامیابی کی امیدیں بہت وسیع ہیں۔ میں الحکم کے ہر خریدار اور ناظر کو سپارش کرونگا کہ وہ اس کو ضرور خرید کے اور پڑھے۔ میری خالی رائے تو یہ تھی کہ یہ اخبار روزانہ ہوتا۔ کیونکہ اب پبلک روزانہ اخباروں کا مذاق پیدا کر چکی ہے۔ اور اگر روزانہ سردست مصلحت نہ تھی تو اس کو ایک وسیع ہفتہ وار بنایا جاتا۔ بہرحال جس حالت اور شان سے پیغام صلح نکلے ہمیں اسکا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔

الفضل

کون ہے جو فضل سے روگردان ہونا چاہے۔ پس الفضل فضل ہی ہے

اولوالعزم ابن مہدی اس کا ایڈیٹر ہے۔ اسکا پہلا پرچہ الحکم کی اس اشاعت تک شائع ہو چکا ہوگا۔ ناظرین خود اندازہ کر لیں گے کہ کس محنت، درد اور دعاؤں سے اس کو ترتیب دیا گیا ہے۔ الفضل کا نمونہ بتائے گا کہ اس کے مقصود و مطمح باقی سکھوں میں قوم کے لئے کیا خواہش اور ارادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قوم کے لئے بردمند کرے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ الحکم و بدر کی موجودگی میں انکی ضرورت نہیں حضرت الفضل کی میں ایسے خیال کو نہایت لغو اور بیہودہ سمجھتا ہوں۔ الفضل۔ بدر۔ الحکم کو کام کرنے کیلئے مستعد کریگا۔ ان کے کام میں ایک سرخ اور قوت پیدا

کرنے میں مددگار ہوگا۔ وہ آواز جو گونج کر بجاتی تھی الفضل کے ذریعہ وہ قلوب قوم پر متواتر اثرات پیدا کرے گی۔ بدر و الحکم کو زندہ رکھنا کچھ شک نہیں قوم کا فرض ہے کیونکہ وہ حضرت امام کے زمانہ کے نشان ہیں حضرت نے ان کو اپنا بازو قرار دیا۔ مگر با این فضیلت و عزت جو انہیں حاصل ہے فضل کی انہیں بھی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو آئندہ انشاء اللہ اور بھی کھولکر بیان کرونگا۔

(۱) بچوں کی تندرستی

والدین کے لئے ہمیشہ گھر سے ہے۔ بچہ اگر تندرست نہ ہو اور بھوک تنگ گئی ہو۔ تو اس کو فوراً اسکاٹس ایملشن دینا چاہیئے۔ اس کے دودھ میں چند قطرے ملا کر دینے بچوں میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ جو تندرستی کی یقینی علامت ہے۔ استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے۔ منہ سے چھوا نہیں جاتا۔

اسکاٹس اینڈ بون لمیٹڈ مینو فیکچرنگ کمیٹس لنڈن

[illegible]

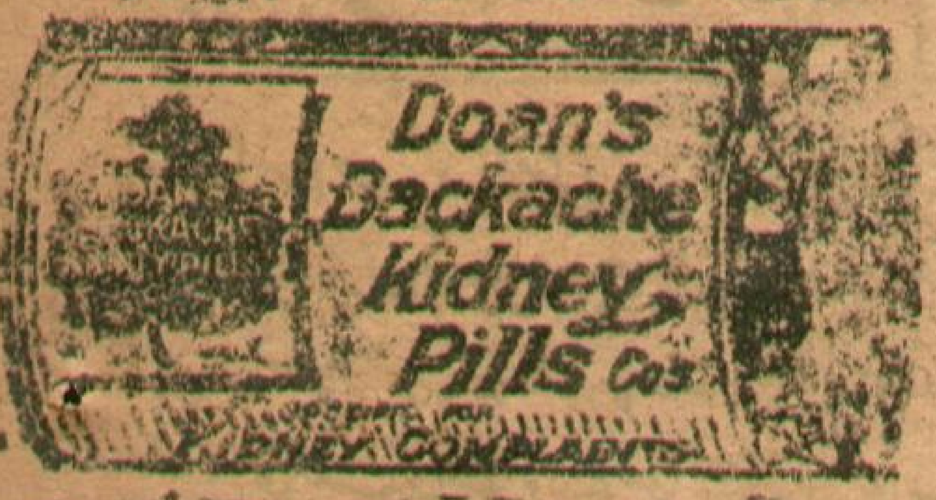

[illegible]

مفت

مندرجہ ذیل میں سے جو مناسب سمجھیں صرف ایک کارڈ لکھ

مفت

منگوا کر واقفیت حاصل کریں آپ ان کو دیکھ کر خوش ہونگے

رسالہ امرت جس کے اندر دنیا میں نئی ایجاد تقریباً کل امراض کا ایک ہی علاج مشہور و معروف اور عجیب دوائی

امرت دہارا رجسٹرڈ جو سرکاری رجسٹرڈ ہو چکی ہے مفصل بیان ہے آپ کے دیکھنے کے قابل ہے کسطرح ایکہی دوائی تو کر سکتی ہے دھوکے سے بچو امرت دہارا کا نسخہ بجائے پنڈت جی کے کوئی نہیں جانتا۔

رسالہ امراض مخصوصہ مردمان مردوں کی خفیہ امراض کے اسباب و علامات اور اعلاج کی حالت کا مکمل فوٹو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے گمشدہ طاقت کے مایوس مریض اس کو پڑھ کر کہا کرتے ہیں کاش کہ ہم اس کو اول دیکھتے یہ چالیس صفحے کا رسالہ بھی بالکل مفت ہے۔

فہرست اودیات و دیش اپکارک و امرت دہارا اوشدھالیہ یہ فہرست ادویات کے نام بتلاتی ہے اس میں طبی کتب مصنفہ شرمایان کو جی تو دیپنڈت ٹھاکر دت شرما دید موجد امرت دہارا ایڈیٹر دیش اپکارک اردو ہندی کی فہرست بھی موجود ہے

اخبار دیش اپکارک اردو میں ہفتہ وار اور ہندی میں پندرہ روزہ ہے۔ ہندوستان بھر میں کوئی ہفتہ وار طبی سوائے اس کے نہیں ہے جس کو ذرا بھی حکمت کا خیال ہے وہ دیکھتے ہی خریدار بنجاتے ہیں۔
نمونہ مفت ۔ قیمت سالانہ ۱؎ ششماہی عہ سہ ماہی ۱۲
ہندی کی سالانہ قیمت عہ

نوٹ ایجنٹ بننے میں بڑا فائدہ ہے ہمارے لائق ایجنٹ بہت کماتے ہیں قواعد آسان ہیں۔

خط و کتابت کا پتہ اتنا کافی ہے۔ **امرت دہارا لاہور۔ (۵۲ برانچ)**

انوار احمدیہ پریس قادیان باہتمام شیخ یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر و پروپرائٹر و پبلشر شائع ہوا۔

کرنے میں مددگار ہوگا۔ وہ آواز جو گونج کر رہ جاتی تھی الفضل کے ذریعہ وہ قلوب قوم پر متواتر اثرات پیدا کرے گی۔ بقدر الحکم کو زندہ رکھنا کچھ شک نہیں قوم کا فرض ہے کیونکہ وہ حضرت امام کے زمانہ کے نشانوں میں سے ہیں حضرت نے ان کو اپنا بازو قرار دیا۔ گویا ایں فضیلت و عزت جو انہیں حاصل ہے الفضل کی انہیں بھی ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو آئندہ انشاء اللہ اور بھی کھول کر بیان کرونگا۔

(۲) سولھواں پارہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترجمۃ القرآن کا طیار ہوگیا ہے انشاء اللہ العزیز بہت تھوڑے دنوں تک شایع ہو جاوے گا۔

خریداران کو جدا گانہ اطلاع نہ دی جاوے گی صرف یہی اطلاع کافی ہوگی۔ ان کی خدمت میں وی پی بھیجے جاویں گے

(۳) مکتوبات احمدیہ جلد سوم طبع ہو رہی ہے۔

(۴) احمدی خاتون کا نمبر اسی مہینے کے اخیر تک شایع ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پیغام صلح

گذشتہ اشاعت میں پیغام صلح کے اجرا کی خبر لکھی تھی۔ اب اس کا پراسپیکٹس شایع ہو گیا ہے قومی اخباروں کی کثرت اور قوت کا شیدائی ہوں اسلئے پیغام صلح کے اجرا کی خبر میرے لئے بہت خوش کن اور دل نواز ہے۔ ہفتہ میں تین بار شایع ہوگا۔ اور قیمت سالانہ صرف چھ روپیہ ہے۔ اور طالبعلموں سے صرف چار روپیہ۔ بے شک یہ بڑی اولوالعزمی ہے۔ اور قیمت کے مقابلہ میں سلسلہ کا کوئی دوسرا اخبار اسکا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ کشمیری میگزین نے لکھا تھا۔ کہ اس کے ایڈیٹوریل سٹاف میں سردار محمد اسلم خان صاحب بلوچ بھی شامل ہوں گے میں نے گذشتہ اشاعت میں لکھا تھا کہ ایک احمدی اخبار کا ایڈیٹر غیر احمدی نہیں ہو سکتا۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ خبر غلط ثابت ہوئی پیغام صلح کا چارج میرے کرم بھائی منشی احمد حسین عاقل فریدآبادی کے ہاتھ میں ہے۔ جو چودھویں صدی اور وکیل جیسے نامی خیرآباد کے انچارج رہ چکے ہیں۔ پیغام صلح۔ اپنے مالی اور قلمی مشکلات کے لحاظ سے خدا کے فضل سے قابل اطمینان حالت میں ہے اس لئے اس کی کامیابی کی امید بہت وسیع ہے۔ میں الحکم کے ہر خریدار اور ناظر کو سفارش کرونگا کہ وہ اس کو ضرور خرید لیں اور پڑھیں۔ میری ذاتی رائے تو یہ تھی اور ہے کہ یہ اخبار روزانہ ہوتا۔ کیونکہ اب پبلک روزانہ اخباروں کا مذاق پیدا کر چکی ہے۔ اور اگر روزانہ سردست مصلحت نہ تھی۔ تو اس کو ایک وقیع ہفتہ وار بنایا جاتا۔ بہرحال جس حالت اور شان سے پیغام صلح نکلے ہمیں اسکا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔

الفضل

کون ہے جو فضل سے روگردان ہونا چاہے۔ یہ الفضل فضل ہی ہے

اولوالعزم ابن مہدی اس کا ایڈیٹر ہے۔ اسکا پہلا پرچہ الحکم کی اسی اشاعت تک شایع ہو چکا ہوگا۔ ناظرین خود اندازہ کرلیں گے کہ کس محنت درد اور دعاؤں سے اس کو ترتیب دیا گیا ہے۔ الفضل کا نمونہ بتائے گا کہ اس کے معصوم و مطہر بانی کے دل میں قوم کے لئے کیا خواہش اور ارادے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں قوم کے لئے بارومند کرے۔ بعض نادان کہتے ہیں کہ الحکم و بدر کی موجودگی میں اسکی ضرورت نہ تھی خصوصاً الفضل کی۔ میں ایسے خیالات کو نہایت لغو اور بیہودہ سمجھتا ہوں۔ الفضل۔ بدر۔ الحکم کو کام کرنے کیلئے مستعد کریگا۔ ان کے کام میں رسوخ اور قوت پیدا

بچوں کی تندرستی

والدین کے لئے ہمیشہ فکر سے موجب تعلق خاطر ہوتا ہے۔ بچہ اگر تندرست نہ ہو اور بھوک تنگ گئی ہو۔ تو اس کو فوراً اسکاٹس ایملشن دینا چاہیئے۔ اس کے دودھ میں چند قطرے ملا کر دینے بچوں میں بڑا فرق ہو جاتا ہے۔ جو تندرستی کی یقینی علامت ہے۔ استعمال کے چند روز بعد نتیجہ معلوم ہو جاتا ہے۔ ۰ تہ سے چھوا نہیں جاتا۔

اسکاٹ اینڈ بون لمیٹڈ مینوفیکچرنگ کیمسٹ لنڈن

[illegible]

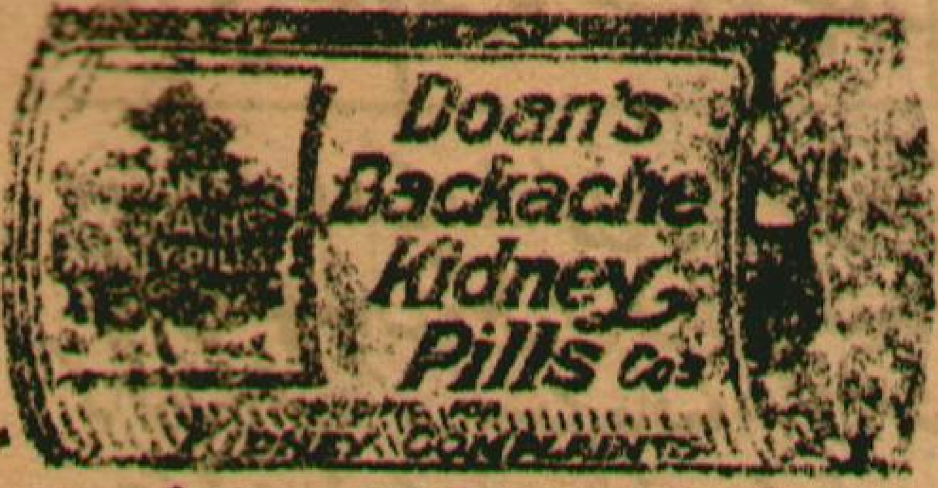

[illegible]

مفت

مندرجہ ذیل میں سے جو مناسب سمجھیں صرف ایک کارڈ للّٰہ بھیج کر ساتھ اس جوہر پرت منگوا کر واقفیت حاصل کریں۔ جاہل اور ناواقف پڑھ کر خوش ہوں گے

رسالہ امرت جس کے اندر دنیا میں نئی ایجاد تقریباً ... اایک ہی علاج مشہور و معروف اور عجیب دوائی

امرت دھارا رجسٹرڈ جو سرکاری رجسٹرڈ ہو چکی ہے مفصل بیان ہے آپ کے دیکھنے کے قابل ہے کسطرح ایک ہی دوائی تم کر سکتی ہے مہک سے بچو امرت دھارا کا نسخہ بجائے پنڈت جی کے کوئی نہیں جانتا۔

رسالہ امراض مخصوصہ مرداں مردوں کی خفیہ امراض کے اسباب و علامات اور آجکل کی حالت کا مکمل فوٹو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے گمشدہ طاقت کے مایوس مریض اس کو پڑھ کر کہا کرتے ہیں کاش کہ ہم اس کو اول دیکھتے یہ چالیس صفحہ کا رسالہ بھی بالکل مفت ہے۔

فہرست ادویات دیش اپکارک و امرت دھارا اوشدھالیہ یہ فہرست ادویات کے نام بتلاتی ہے اس میں طبی کتب مصنفہ شریمان کوی ویدیا پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا ایڈیٹر دیش اپکارک اردو ہندی کی فہرست بھی موجود ہے۔

اخبار دیش اپکارک اردو میں ہفتہ وار اور ہندی میں پندرہ روزہ ہے۔ ہندوستان بھر میں کوئی ہفتہ وار طبی سوائے اس کے نہیں ہے جس کو ذرا بھی حکمت کا خیال ہے وہ دیکھتے ہی خریدار بن جاتے ہیں۔

نمونہ مفت - قیمت سالانہ ۲ روپیہ شش ماہی ۱۲ آنہ سہ ماہی ۱۲
ہندی کی سالانہ قیمت ۱ روپیہ

نوٹ ایجنٹ بننے میں بڑا فائدہ ہے ہمارے لائق ایجنٹ بہت کماتے ہیں قواعد آسان ہیں۔

خط و کتابت و تار کا پتہ اتنا کافی ہے۔ **امرت دھارا لاہور (۵۲ برانچ)**

انوار احمدیہ پریس قادیان باہتمام شیخ یعقوب علی تراب احمدی ایڈیٹر پراپرائٹر و پبلشر شایع ہوا